سوال

(132) مسجد کے فرش، چٹائی وغیرہ پر زکوۃ کا مال خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے جاجم، فرش، دری، چٹائی، لوٹا اور اس کی مرمت وصفائی میں اور مسجد کے موذن یا میاں جی کی تنخواہ میں عشر یا زکوۃ کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لوٹے، رسی، چٹائی، دری، جاجم فرش اور اس کی مرمت وصفائی یا تعمیر میں عشر اور زکوۃ (اوساخ الناس) کا خرچ کرنا درست نہیں، کیوں کہ مسجد اور اس کی ضروریات زکوۃ کے مصارف منصوصہ میں داخل نہیں،
"ولایجوز صرف الزکوۃ إلی غیر من ذکر اللہ تعالیٰ من بناء المساجد والقناطر والسقایات واصلاح الطرقات وسد الثبوق وتکفین الموتی والتوسعۃ علی الاضیاف وغیر ذلک من القرب التی لم یذکرھا اللہ تعالیٰ وقال أنس والحسن ما اعطیت فی الجسور والطرق فھی صدقۃ ماضیۃ والأوّل أصح لقولہ سبحانہ وتعالیٰ إنما الصدقات للفقراء والمساکین وإنما للحصر والاثبات تثبت المذکور وتنفی ماعداہ" (المغنی ص ۵۲۷ ج ۲)
مؤذن، مسجد اور میانجی کی گذر اوقات کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے اور وہ محتاج وضرورت مند ہیں تو زکوۃ کا مصرف ہونے کی حیثیت سے عشر وزکوۃ سے معین یا غیر معین مقدار کے ذریعے ماہ بماہ امداد کی جا سکتی ہے۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ نمبر ۹)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02